



Name : Mansab Mahmood

Serial No : 18213

MODE: Regular

Address : Abu Dhabi

Date : 12/6/2012

Subject : JAIZ-NAJAZ

Contact No:

Writer : **عبد اللہ الم**

Email :

Salaam Alaikum muhtaram mufti sahib,
I live in a flat with my office colleagues. This flat is provided by the company where we work. The food is also provided by the company. We do not have to pay for the flat or the food. The problem is that the food is cooked by a hindu. Please let me know if I can eat this food or should I cook my own food? I do not get enough money to cook my own food because my salary is given to my family in Pakistan and I only get a small amount for my needs here in UAE.

میں اپنے دفتر کے ملازمین کے ساتھ ایک فلیٹ میں رہتا ہوں اور وہ فلیٹ کمپنی کی طرف سے ہے جس میں ہم کام کرتے ہیں اور ہمارا کھانا بھی کمپنی کی طرف سے ہے، ہمیں کھانے اور فلیٹ کا کرایہ اس درستی پر نہیں دینی ہے، مگر مسئلہ یہ ہے کہ کھانا ایک ہندو آدمی پکاتا ہے، کیا میں یہ کھانا کھا سکتا ہوں؟ یا میں اپنا کھانا پکاؤں؟ اور میرے پاس اپنا کھانا پکانے کیلئے پیسے نہیں ہے کیونکہ میری تنخواہ پاکستان میں میرے گھروالوں کو بچھری جاتی ہے مجھے صرف تھوڑی سے گھربھی ملتی ہے۔

الجواب حامدًا ومصليًا

ہندو کے ہاتھ کا پکایا ہوا کھانا کھانا جائز ہے بشرطیکہ وہ پاک اور حلال ہو اور ہندو کا ذبیحہ بھی نہ ہو اور صفائی ستھرائی کا بھی اہتمام کرتا ہو ورنہ اس کھانے سے احتراز لازم ہے۔
قال تعالیٰ حرمت علیکم المیتة والدم والحمر الخنزیر وما اهل اهل الخیر اللہ بہ (البابۃ آیت ۲)۔

وفي الفقه الإسلامي وأدلته، فالذابح الذي لا توكل ذبيحة و تحرم بالإتفاق وهو الكافر من غير أهل الكتاب كالمشرك والوثني - عابد الأحنام (۲/۶۹) - واللہ اعلم بالصواب

کتبہ
عبد اللہ اسلم عفی عنہ وعن والیدہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی
۵ رفیع المعتمد ۱۴۳۴ھ ۲ ربیعہ

الجواب
بندہ نادرجان غناہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
رفیقہ ۲۳/۳/۱۳

کراچی
بندہ سید رضا شاہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
رفیقہ ۱۳/۳/۱۳



۲۵/۸/۱۳